منهاج العربية

الجزء الأول

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا

سلسلۂ درسیۂ سررشتۂ تعلیمات

سرکار نظام الملک آصفجاہ خلّد اللہ ملکہ و سلطنتہ

مِنْهَاجُ الْعَرَبِيَّةِ

الجزء الاوّل

للسيد نبي الحيدر ابادي

أستاذ اللغة العربية بالجامعة العثمانية

قررته وزارة المعارف في الدولة الآصفية لمدارسها الابتدائية

(الطبقة الثالثة)

الطبعة الثانية

١٣٦٥هـ - ١٩٤٦م

قیمت ١ر

M.A.LIBRARY, A.M.U.
AR18984

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ممالک عرب وعجم میں عربی زبان میں سہولت پیدا کرنے کے لئے مختلف عربی ریڈریں لکھی گئیں اور لکھی جارہی ہیں۔ میں نے بھی باوجود اپنی بے بضاعتی کے، بموجب احکام سررشتۂ تعلیمات، حیدرآباد دکن ہندوستانی نفسیات کو پیش نظر رکھکر ایک جدید طریقہ پر آٹھ اجزا میں کتاب "منہاج العربیہ" لکھنے کی جرأت کی ہے۔ یہ وہ "جدید" نہیں جو اشاعتی دنیا میں کثرت استعمال سے قدیم ہوگیا ہے۔ طریقے کی خصوصیات آئندہ صفحات پر درج ہیں۔ صاحب کمال و بصیرت سے اس کی حقیقی جدت اور افادیت پر منصفانہ غور و خوض کا متمنی ہوں۔ مزید تسہیل اور تحسین کے لئے ان کے مشورے میرے لئے باعث تشکر ہوں گے، الکمال للہ۔

تمہیدی عبارت آرائی کی بجائے یہ عرض کروں گا کہ ہر چیز کا حسن و قبح تجربہ پر منحصر ہے۔

اب میں اس جدید المنہاج کتاب کو آنریبل عالیجناب قبلہ نواب سر مہدی یار جنگ بہادر، صدر المہام تعلیمات حیدرآباد دکن کے نام نامی سے منسوب کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں جن کی ذاتی اور خاندانی علمی شہرت اور عربی زبان سے گہری دلچسپی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

سید نبی حیدرآبادی۔

۳

منہاج العربیہ کی خصوصیات

(۱) عربی صرف و نحو کے ایسے قواعد کی جن کی پڑھنے اور لکھنے میں زیادہ ضرورت ہوتی ہے، جماعت واری تقسیم کی گئی اور ہر جماعت کے لئے متعلم کی عمر اور استعداد کے لحاظ سے مناسب قواعد مختص کرائے گئے جن پر ریڈروں کی بنیاد ڈالی گئی ہے مثلاً جزء اوّل میں تانیث (مبتدأ میں)، صیغۂ جمع اور فعل جیسی ناگزیر چیزوں کا بھی استعمال نہیں کیا گیا یہاں دوسرے جزو میں یہ چیزیں استعمال کی گئی ہیں لیکن فعل صرف معروف ثلاثی مجرد صحیح، اور وہ بھی مذکر استعمال کیا گیا ہے۔ اس طرح تمام ضروری قواعد جماعت سوم سے جماعت دہم تک مناسب تدریجی طریقے پر ریڈروں کی شکل میں پیش کئے گئے ہیں، جن کی روایتی وحشت کو ریڈروں کی مختلف دلچسپیوں نے چھپا دیا ہے۔

(۲) قرآنی الفاظ یا مادوں کا استعمال اس سلسلہ کی نمایاں خصوصیت ہے۔ سبقوں کی عربی اور ترجمہ کی اردو میں بھی قرآن مجید کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ یہ کوشش کی گئی ہے کہ قرآنی الفاظ کسی جزء میں ۷۰ فیصد سے کم نہ ہوں۔ بحمد اللہ جزء اول میں تقریباً ۸۵ اور جزء دوم میں ۸۷ فی صد قرآنی الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔

(۳) اس سلسلہ کی نظموں میں اشعار متعلم کی فہم و استعداد کے لحاظ سے پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر اور عموماً چھوٹی بحریں ہونگے۔ نظم دوسرے جزء سے شروع کی گئی ہے۔ ہر جزء میں بتدریج اشعار کا اضافہ کیا گیا ہے جو موضوعات حمد باری، نظم و عمل، جدوجہد، کھیل و تفریح، اخلاق حسنہ اور نصیحت آمیز قصوں

پر مشتمل ہیں۔ نثر میں متعلم کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہوں گے:۔
(۱) مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء (۲) گفتگو (۳) کھیل (۴) جغرافیائی بیانات (۵) نو ایجاد اشیاء کا بیان، مثلاً ہوائی جہاز، ریڈیو وغیرہ (۶) قصص اسلامی (۷) مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشاء پردازوں اور مصلحوں کا مختصر تذکرہ (۸) عربی صرف و نحو (۹) بعض ممتاز شخصیتوں کے خطبے (۱۰) خطوط نویسی (۱۱) آنحضرتؐ اور خلفاء راشدینؓ کی مختصر سوانح حیات۔ مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر جزء میں یہ سب چیزیں ہوں گی۔ یہ سلسلہ مناسبت کے لحاظ سے ان سب پر حاوی ہوگا۔

(۴) تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت ارد[و] دی گئی ہے۔ قرآن کے ساتھ ساتھ روزمرہ بول چال میں آنے والے الفاظ، خیالات، عادات اور دیگر دلچسپیوں کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔

(۵) ابتداء میں قواعد کی بہت مشکل اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ بغرض تسہیل متعلم کے فطری میلان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ مدد نہ کرے تو اس کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ مثلاً متعلم 'میں نے اس سے کہا' کے ترجمہ میں 'قلت منه' کہنے پر مائل ہوتا ہے کیونکہ 'سے' کی عربی 'من' ہے لیکن یہ چونکہ کسی طرح بھی درست نہیں اس لئے بموجب محاورۂ عرب 'له' استعمال کیا گیا۔

ہر جزء کے ہر سبق میں نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا گیا ہے لیکن جب سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا وہاں نئے الفاظ کم لائے گئے ہیں۔ جزء اول کے کسی سبق میں تقریباً ۸ سے زیادہ الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔

۷) ہر جزء میں ایک درس قرآن مجید کیلئے مختص کیا گیا ہے اور ایک مثال کیلئے جس میں احادیث شریف بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کیگئی ہیں مگر یہ سب پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر ہیں۔

۸) جن لفظوں کو بار بار اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا ان کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے تو ایسے لفظوں پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ بے اعراب عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بتدریج کم ہوتا جائے۔ امثلہ کے اکثر الفاظ پر مشق کے لئے اعراب نہیں لگایا گیا بجز ان الفاظ کے جنکے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

۹) اکثر سبقوں میں اردو ترجمہ کے ساتھ عربی سوالات بھی دئے گئے ہیں تاکہ عربی میں بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے' یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلہ کا بنیادی اصول ہے۔

۱) ہر جزء میں اسکے معیار کے لحاظ سے عربی تمرینیں بھی دیگئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی مدد سے قصوں' مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اسکی عربی بھی بتائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ سے زیادہ قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے۔

۱) ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بتدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا یعنی کوئی قاعدہ درس کی عربی میں استعمال ہی نہیں کیا گیا جب تک کہ وہ بتایا نہ گیا۔

۱) افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل افعال متعلم کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کئے گئے ہیں۔

۱) ہر سبق میں جدید الفاظ کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے۔

پر مشتمل ہیں۔ نیز ہر مبتدی کی استعداد اور فہم کے لحاظ سے حسب ذیل ابواب ہوں گے:۔
(۱) مشہور حیوانات، میوہ جات و دیگر اشیاء (۲) گفتگو (۳) کھیل (۴) جغرافیائی
بیانات (۵) نو ایجاد اشیاء کا بیان، مثلاً ہوائی جہاز، ریڈیو وغیرہ (۶) قصص
اسلامی (۷) مشرقی اور مغربی بعض مشہور شاعروں، انشاء پردازوں اور
مصلحوں کا مختصر تذکرہ (۸) عربی صرف و نحو (۹) بعض ممتاز شخصیتوں
کے خطبے (۱۰) خطوط نویسی (۱۱) آنحضرتؐ اور خلفاء راشدینؓ کی مختصر سوانح
حیات۔ مگر یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر جزء میں یہ سب چیزیں ہوں گی۔ پہلا
مناسبت کے لحاظ سے ان سب پر حاوی ہوگا۔
(۴) تمرینوں میں کتاب ہی کے پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد کے تحت اد
دی گئی ہے قرآن کے ساتھ ساتھ روزمرہ بول چال میں آنے والے
الفاظ، خیالات، عادات اور دیگر دلچسپیوں کا کافی لحاظ رکھا گیا ہے۔
(۵) ابتداء میں قواعد کی بہت مشکل اصطلاحوں سے گریز کیا گیا ہے۔ بجز
تسہیل متعلّم کے فطری میلان کا زیادہ لحاظ رکھا گیا ہے۔ ہاں اگر قاعدہ
مدد نہ کرے تو اس کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ مثلاً متعلّم 'میں نے اس سے
کہا' کے ترجمہ میں 'قلت منه' کہنے پر مائل ہوتا ہے کیونکہ 'سے' کی عربی
'مِن' ہے لیکن یہ چونکہ کسی طرح بھی درست نہیں اس لئے بموجب
محاورۂ عرب 'له' استعمال کیا گیا۔
ہر جزء کے ہر سبق میں، نئے الفاظ کے استعمال میں یکسانیت کا لحاظ رکھا
گیا ہے لیکن جس سبق میں نیا اصول استعمال کیا گیا وہاں نئے الفاظ بہت
کم لائے گئے ہیں۔ جزء اول کے کسی سبق میں تقریباً ۸ سے زیادہ الفاظ
استعمال نہیں کئے گئے۔

۷۔ ہر جزء میں ایک درس قرآن مجید کیلئے مختص کیا گیا ہے اور ایک مثال کیلئے جس میں احادیث شریف بھی موقع کے لحاظ سے استعمال کیگئی ہیں مگر یہ پڑھے ہوئے قواعد ہی کے اندر ہیں

۸۔ جن لفظوں کو بارہا اعراب کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے یا ان کو طالب علم آسانی سے پڑھ سکتا ہے تو ایسے لفظوں پر اعراب قصداً نہیں لگایا گیا تاکہ بے اعراب عبارت پڑھنے کی عادت ہو اور اعراب کا رعب بتدریج کم ہوتا جائے۔ امثلہ کے اکثر الفاظ پر مشق کے لئے اعراب نہیں لگایا گیا بجز ان الفاظ کے جنکے اعراب کے متعلق طالب علم کی دشواری محسوس کی گئی۔

اکثر سبقوں میں اردو ترجمہ کے ساتھ عربی سوالات بھی دئے گئے ہیں تاکہ عربی میں بولنے اور سوچنے کی عادت ہو سکے، یوں تو تحریر پر زور دینا اس سلسلہ کا بنیادی اصول ہے۔

ہر جزء میں اسکے معیار کے لحاظ سے عربی تمرینیں بھی دیگئی ہیں جو پڑھے ہوئے الفاظ اور قواعد ہی کی مدد سے قصوں، مکالموں اور آداب کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔ جہاں نیا لفظ مجبوراً استعمال کیا گیا وہاں اسکی عربی بھی بتائی گئی ہے۔ قصوں میں زیادہ سے زیادہ قرآنی قصے لکھنا ہمارا مطمح نظر ہے

ہر قاعدہ صرفی ہو یا نحوی بتدریج بیان کیا گیا ہے اور باہم خلط ملط نہیں کیا گیا یعنی کوئی قاعدہ درس کی عربی میں استعمال ہی نہیں کیا گیا جب تک کہ وہ بتایا نہ گیا۔

افعال میں پہلے ثلاثی مجرد صحیح پھر مضاعف و معتل پھر ثلاثی مزید فیہ صحیح و معتل افعال متعلم کی عمر اور فہم کے لحاظ سے استعمال کئے گئے ہیں

ہر سبق میں جدید الفاظ کے نیچے خط کھینچ دیا گیا ہے۔

ہدایات برائے اساتذہ

(۱) ہر سبق متعدد لڑکوں سے پڑھایا جائے خصوصاً کم استعداد لڑکوں سے قرأت (ریڈنگ) پر زیادہ زور دیا جائے۔ جب اس سے اطمینان ہو جائے تو ترجمہ کرایا جائے، پھر عربی سوالات کے جوابات پوچھے جائیں بلکہ لکھائے جائیں اور پڑھائے بھی جائیں۔ اردو تمرین بھر تقدیر لیطو "ہوم ورک" دی جائے۔ غرض کہ ان تمام باتوں میں طلبہ پر زیادہ بار ڈالا جائے۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ مدد دیں۔

(۲) اگر یہ محسوس ہو کہ قاعدۂ زیرِ تدریس اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین نہیں ہوا ہے تو دی ہوئی تمرین پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ اسی وزن کے اور جملے مشق کے لئے دئے جائیں، لیکن کسی صورت میں ان قواعد کی حد سے باہر نہ ہوں جو اس سبق یا گذشتہ سبقوں میں سمجھائے گئے ہیں۔

(۳) اسم خاص پر پورت لکھنے اور بولنے میں وقف کرایا جائے۔ غیر منصرف کے پیچیدہ مسائل کو نہ چھیڑا جائے۔ اوّلُ اسودُ اور اصفرُ، اخضرُ، احمرُ، کسلانُ بیضاءُ کے متعلق یہ کہا جائے کہ ان پر ایک ہی پیش آتا ہے اور ان کو فی الحال مجرور استعمال نہ کرایا جائے۔

(۴) لڑکوں سے قاعدے بیان کرنا اور تعریفیں رٹانا اس ابتدائی درجہ میں قطعاً درست نہیں۔ جہاں تک ہو سکے عام فہم اردو میں

(۵) جن الفاظ پر اعراب نہیں ہے اس کا یہ مطلب ہے کہ ان کو لڑکے خود پڑھیں۔

(۶) سردست یہ امر طلبہ کے ذہن نشین کیا جائے کہ عربی میں تقریباً ہر اسم پر 'ال' لگایا جاتا ہے بشرطیکہ وہ خاص یا مضاف (جس میں 'کا' 'کی' 'کے' 'را' 'ری' 'رے' ہو) نہ ہو اور جب 'ال' ہوگا تو اس پر دو زبر یا دو زیر یا دو پیش نہیں لگائے جا سکتے۔ 'مضاف' 'مضاف الیہ' اور 'اضافت' کے اصطلاحی الفاظ سے جہاں تک ہو سکے بچنا چاہیئے مضاف اور مضاف الیہ کو اضافت کا پہلا اور دوسرا اسم کہہ سکتے ہیں۔

(۷) یہ بتایا جائے کہ ہر اسم عربی میں پیش کی حالت میں ہوتا ہے جب تک کوئی زبر یا زیر دینے والا کلمہ نہ ہو حسب ضرورت زیر یا زبر کے موثرات (عوامل) بتائے جائیں۔ (خود کتاب اس امر میں مدد کرے گی)۔

(۸) اسم اشارہ کو مشار الیہ کے ساتھ متصلاً کہا جائے اگر مرکب غیر مفید کہنا ہو اور بصورت جملہ منفصلاً مثلاً هذا الکتابُ اور هذا کتابٌ وغیرہ۔

(۹) جزء اول میں مرکب توصیفی اور اضافی بالکل مختصر اور آسان ہیں تانیث اور جمع کے جھگڑے نہیں ہیں، صفت کے مرکب میں اسم کو ہمیشہ بڑی آواز سے بولنا چاہیئے اور صفت کو ذرا دبی آواز سے مگر ساتھ، تاکہ لڑکے کا ذہن پہلے اسم ہی کے ترجمہ کی طرف منتقل ہو، ایسا نہ ہو کہ وہ صفت کا ترجمہ پہلے کرنے کی کوشش کرے

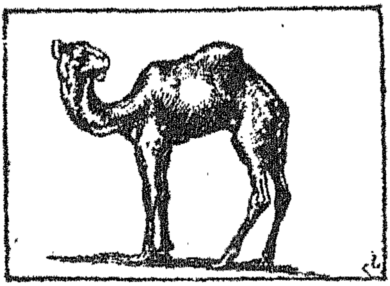
کیونکہ وہ اردو میں صفت پہلے بولتا ہے اور موصوف بعد میں۔ یہ بھی بتایا جائے کہ صفت کو تھوڑی دیر کے لئے ترجمہ میں شمار نہ کریں۔ پہلے صرف اسم کا ترجمہ کرلیں۔ اس کے بعد اس اسم کے بازو صفت اسم ہی کی شکل وحالت میں لکھدیں۔ سہولت کے لئے کتاب کی ابتدائی تمرینوں میں صفات کو قوسین میں رکھا گیا ہے تاکہ طالب اُن کا ترجمہ اسم کے بعد کریں۔ پھر یہ بتایا جائے کہ اسم اور بعد کا کلمہ (صفت) دونوں ایک ہی حالت اور ایک ہی شکل میں ہوتے ہیں۔

نوٹ :- اگر لڑکیاں "انا" اور "انت" کے استعمال کی کوشش کریں تو یہ بتایا جائے کہ اسم کے آخر "ة" لگائیں اور بجائے "انتَ" کے "انتِ" کہیں جیسے "انتِ صغیرة" اور "انا کبیرة"۔ "ھو" "ك" کی تانیث بتانا مناسب نہیں۔

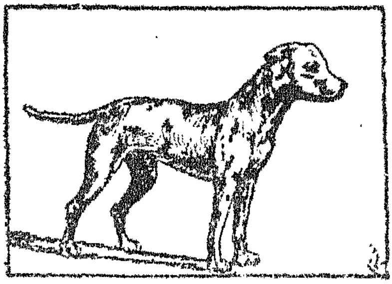
شکریہ

ہم جناب ڈاکٹر عبدالحق صاحب صدر شعبہ عربی جامعہ عثمانیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنھوں نے اس سلسلہ کی تدوین و اشاعت میں گہری دلچسپی لی اور ہر طرح کی مدد فرمائی۔

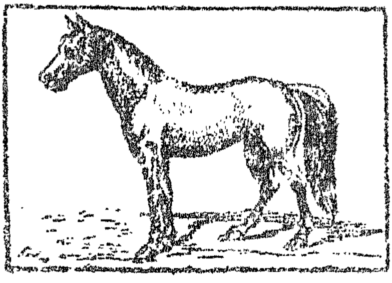
درس ١



هَذَا جَمَلٌ



ذَلِكَ كَلْبٌ



ذَلِكَ فَرَسٌ

هَذَا كِتَابٌ

هَذَا جَمَلٌ　　ذَلِكَ فَرَسٌ

هَذَا كَلْبٌ　　ذَلِكَ جَمَلٌ

ذَلِكَ فَرَسٌ　　هَذَا كَلْبٌ

هَذَا كِتَابٌ　　ذَلِكَ عَرَبِيٌّ

ترجمہ کرو

یہ کتا ہے　وہ گھوڑا ہے　یہ اونٹ ہے　وہ کتا ہے

یہ گھوڑا ہے　وہ اونٹ ہے　یہ قلم ہے　وہ کتاب ہے

یہ انسان ہے　وہ حیوان ہے　یہ سوال ہے　وہ جواب ہے

یہ کتاب ہے　یہ عربی ہے　وہ سہل ہے۔

درس ٢





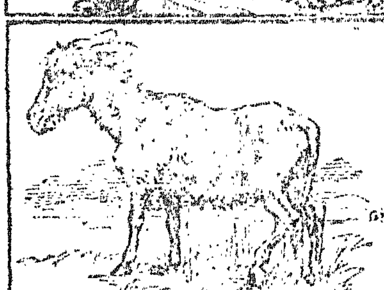
مَنْ هٰذا ؟

هٰذا رَجُلٌ.

ما ذٰلِكَ ؟

ذٰلِكَ قِرْدٌ.





مَنْ هٰذا ؟

هٰذا وَلَدٌ.

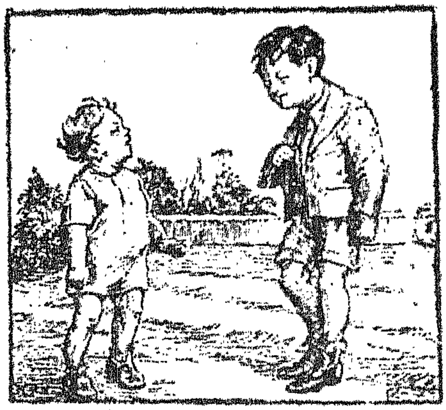
ما ذٰلِكَ ؟

ذٰلِكَ حِمارٌ.

نوٹ:۔ اساتذہ ایسے اسموں کے ساتھ "من" اور "ما" استعمال کرکے سوالات کریں جن کو لڑکا جانتا ہے، یا جن کی عربی بتانے کی ضرورت نہیں، مثلاً قلم، کرسی، استاد، لڑکا، بندر، کتا، گھوڑا، اونٹ وغیرہ۔

ترجمہ کرو

یہ کون ہے؟	یہ آدمی ہے	وہ کون ہے؟	وہ لڑکا ہے	
یہ کیا ہے؟	یہ کتاب ہے	یہ کیا ہے؟	یہ قلم ہے	
وہ اونٹ ہے	یہ گھوڑا ہے	یہ کیا ہے؟	یہ بندر ہے	
وہ کیا ہے؟	وہ کتا ہے	یہ گدھا ہے	وہ کرسی ہے	
وہ استاد ہے	یہ لڑکا ہے	یہ کتاب ہے	وہ عربی ہے۔	



أَنَا وَلَدٌ   أَنْتَ وَلَدٌ

أَنَا كَبِيرٌ   أَنْتَ صَغِيرٌ

كبير : هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ ؟

صغير : نَعَمْ : أَنَا صَغِيرٌ .

صغير : هَلْ أَنْتَ صَغِيرٌ ؟

كبير : لَا : أَنَا كَبِيرٌ : لَا صَغِيرٌ .

كبير: هَلْ أَنْتَ كَبِيرٌ؟

صغير: لا: أَنا صَغِيرٌ: لا كَبِيرٌ

صغير: هَلْ هَذا كِتابٌ؟

كبير: نَعَمْ، هَذا كِتابٌ.

صغير: هَلْ ذَلِكَ فارِسِيٌّ؟

كبير: لا: ذَلِكَ عَرَبِيٌّ: لا فارِسِيٌّ

أسئلة: — ذلك ولدٌ: هل ذلك رجلٌ: هل ذلك كبيرٌ؟

هل ذلك صغيرٌ؟ هذا كتابٌ، هل هذا قلمٌ؟ هذا عربيٌّ؟

هل هذا فارسيٌّ؟ هل هذا عربي؟ هل هذا سهلٌ؟

درس ۴

كِتَابٌ	اَلْكِتَابُ	اَلْكِتَابُ
وَلَدٌ	اَلْوَلَدُ	اَلْوَلَدُ
دَرْسٌ	اَلدَّرْسُ	اَلدَّرْسُ
رَجُلٌ	اَلرَّجُلُ	اَلرَّجُلُ
بَيْتٌ	اَلْبَيْتُ	اَلْبَيْتُ

اَلْوَرَقُ ، اَلْكِتَابُ ، اَلْوَلَدُ ، اَلْبَيْتُ

اَلْقِرْدُ ، اَلْحِمَارُ ، اَلْفَرَسُ ، اَلْجَمَلُ

اَلرَّجُلُ ، اَلْبَيْتُ ، اَلدَّرْسُ ، اَلْكَلْبُ

پڑھو اور لکھو

جمل حمار کلب قرد فرس ولد

رجل درس قلم کرسی کتاب ورق

الدّرس کتاب الولد رجل حمار الفرس

جمل الکلب البیت الکتاب قلم مدرسة

الورق عربیّ الدّرس العلم قرد الجمل

الحمار فرس

نوٹ: سردست حروفِ شمسی اور قمری کے سمجھانے کی ضرورت نہیں۔ صرف یہ بات ذہن نشین کی جائے کہ جس لفظ پر "ال" آتا ہے اس کے آخر حرف پر تنوین نہیں آتی۔ "ال" لگانے کے متعلق یہ کہا جائے کہ لفظ کے پہلے حرف سے "ال" جوڑا جائے جیسا کہ اس سبق میں واضح کیا گیا ہے۔

درس ٥

اَلْعِلْمُ مُفِيدٌ. اَلْكِتَابُ عَرَبِيٌّ

اَلْأُسْتَاذُ مَوْجُودٌ. اَلْوَلَدُ حَاضِرٌ.

اَلْأَدَبُ وَاجِبٌ. اَلدَّرْسُ سَهْلٌ.

اَلْجَمَلُ طَوِيلٌ. اَلْبَيْتُ جَدِيدٌ



اَلزَّهْرُ صَغِيرٌ.



اَلشَّجَرُ كَبِيرٌ.

اَللَّعِبُ ضَرُورِيٌّ.

أسئلة :- مَن أنت ؟ هل أنت كبير؟ هل أنت صغير؟

هل هذا كتاب ؟ هل ذلك جديد ؟

ترجمہ کرو

علم ضروری ہے	کھیل مفید ہے	گھر بڑا ہے
گھوڑا چھوٹا ہے	درخت اونچا ہے	سبق نیا ہے
یہ کتاب ہے	کتاب نئی ہے	وہ درس ہے
درس سہل ہے	کیا وہ عربی ہے؟	ہاں وہ عربی ہے
کیا یہ فارسی ہے؟	نہیں : یہ عربی ہے :	فارسی نہیں
تو کون ہے؟	میں لڑکا ہوں	یہ کون ہے؟
یہ آدمی ہے	وہ استاد ہے	وہ کھیل ہے
کھیل مفید ہے	ادب ضروری ہے	سلام واجب ہے

فِي

عَلَى

إِلَى

لِلْوَلَد

درس ۹

اَلْبَيْتُ　　اَلْمَدْرَسَةُ

اَلْبَيْتِ　فِي　الْمَدْرَسَةِ

اَلْفَرَسُ　　اَلْجَمَلُ

ـ الْفَرَسِ　عَلَى الْجَمَلِ

اَلْمَيْدَانُ　　اَلْمَسْجِدُ

الْمَيْدَانِ　إِلَى　الْمَسْجِدِ

اَلْوَلَدُ　　اَلْوَالِدُ

ـدِ (الْوَلَدِ)　لِلْوَالِدِ (الْوَالِدِ)

اَلْبَيْتُ　　اَلْمَدْرَسَةُ

مِنَ الْبَيْتِ　　مِنَ الْمَدْرَسَةِ

فِي الْقُرْآنِ　　مِنَ اللّٰهِ

مِنَ الْبَيْتِ　　إِلَى الْمَسْجِدِ

إِلَى الْمَيْدَانِ　　فِي اللَّعِبِ

لِلّٰهِ　　عَلَى الْوَالِدِ

نوٹ :- 'لِ' لگانے کی کافی مشق کرائی جائے۔ 'ال' والے اسم پر
'لِ' لگانے سے 'ال' میں کا ہمزہ گر جاتا ہے۔

ترجمہ کرو:- مدرسہ میں، گھر میں، میدان سے، مدرسے
گھوڑے پر، اونٹ پر، علم کے لئے، عربی کے لئے، گھر تک
مدرسے تک، گھر سے مدرسے تک، چھوٹے سے بڑے تک، سبق میں
درخت پر، کھیل میں، پھول، کھیل کے لئے، بندر، کتا، گدھے پر

حرکات لگاؤ۔ لکھو اور پڑھو

في الكتاب　علی الفرس　الدرس　للعلم　ولد

من المدرسة　البيت　إلى الميدان　من الزهر　الله

درس ٧

أَيْنَ الرَّجُلُ ؟

الرَّجُلُ عَلَى

الْكُرْسِيِّ .

أَيْنَ الْكُرْسِيُّ ؟

الْكُرْسِيُّ

عَلَى الْأَرْضِ



أَيْنَ الْقَلَمُ ؟ الْقَلَمُ فِي الْجَيْبِ .

كَيْفَ الرَّجُلُ ؟ الرَّجُلُ طَيِّبٌ .

أَيْنَ السَّمَكُ ؟ السَّمَكُ فِي الْمَاءِ

أَيْنَ الزَّهْرُ؟ اَلزَّهْرُ عَلَى الشَّجَرِ.
كَيْفَ الزَّهْرُ؟ اَلزَّهْرُ جَمِيلٌ.

أسئلة :- كيف أنت؟ أين أنت؟ أين اللعب؟ أين الأستاذ؟ أين الكرسيّ؟ كيف الاستاذ؟ من على الكرسيّ؟ ما في الماء؟ ما على الشجر؟

ترجمہ کرو

آدمی گھوڑے پر ہے، بندر درخت پر ہے، گھوڑا گھر میں ہے،
اونٹ عرب میں ہے، لڑکا مدرسہ میں ہے، استاد کرسی پر ہے،
کرسی نئی ہے، وہ خوبصورت ہے، کیا یہ گھر ہے؟ نہیں
یہ مسجد ہے؛ گھر نہیں۔ پانی کیسا ہے؟ پانی اچھا ہے۔
میں مدرسہ میں ہوں، تو کہاں ہے؟ میں گھر میں ہوں،
کیا وہ پھول ہے؟ نہیں، وہ پتا ہے، وہ خوبصورت ہے؛
سبق کیسا ہے؟ سبق آسان ہے، یہ کتاب ہے، وہ نئی ہے،

درس ٨

اَلْأُسْتَاذُ جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ.

اَلْوَلَدُ وَاقِفٌ عَلَى الْأَرْضِ

اَلْأَدَبُ وَاجِبٌ عَلَى الْوَلَدِ.

اَلْعِلْمُ مُفِيدٌ لِلْإِنْسَانِ.

اَللَّعِبُ ضَرُورِيٌّ لِلْوَلَدِ.

اَلْقَلَمُ لَازِمٌ لِلْكِتَابَةِ.

وَالْكِتَابُ لَازِمٌ لِلْقِرَاءَةِ.

اَلدَّرْسُ سَهْلٌ لِلْوَلَدِ.

ترجمہ کرو

سلام چھوٹے پر واجب ہے، فکر انسان کے لئے لازم ہے

لڑکا مدرسہ میں حاضر ہے، استاد مدرسہ میں موجود ہے

کھیل صحت کے لئے مفید ہے، پانی انسان کے لئے ضروری ہے

امیر گھوڑے پر بیٹھا ہے، فقیر زمین پر کھڑا ہے،

لڑکا پڑھنے میں ہے، آدمی کھانے میں ہے،

کیا تو بڑا ہے؟ نہیں: میں چھوٹا ہوں: بڑا نہیں

وہ کون ہے اور وہ کیسا ہے؟ وہ استاد ہے: وہ اچھا ہے

پتے درخت پر زیادہ ہیں، لباس انسان کے لئے ضروری ہے

میدان میں کون ہے؟ لڑکا میدان میں ہے اور وہ کھیل میں ہے

وہ لڑکا ہے، اور وہ شریر ہے، کیا وہ بندر ہے؟ نہیں: وہ

انسان ہے: بندر نہیں۔

ا۔ زیادہ۔ کثیر

درس ٩



أَنَا وَلَدٌ — أَنْتَ وَلَدٌ

أَنَا قَصِيرٌ — أَنْتَ طَوِيلٌ

أَنَا سَمِينٌ — أَنْتَ هَزِيلٌ

أَنَا جَالِسٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ،

وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْأَرْضِ.

أَنَا مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ

وَهُوَ مَشْغُولٌ بِاللَّعِبِ.

أَنَا شَرِيكٌ فِي اللَّعِبِ أَيْضًا.

اَللَّعِبُ مُفِيدٌ لِلصِّحَّةِ.

هٰذَا جَيِّدٌ فِي الْقِرَاءَةِ.

وَذٰلِكَ جَيِّدٌ فِي اللَّعِبِ.

أسئلة: ـ من أنت؟ كيف أنت؟ هل أنت جالس؟
هل أنت واقف؟ هل أنت هزيل؟ هل أنت جيّد
في اللّعب؟ هل أنت سمين؟ أين الأستاذ؟ كيف هو؟

ترجمہ کرو

میں لمبا ہوں، پست قد نہیں، تو کھیل میں اچھا ہے؛ وہ پڑھنے
میں اچھا ہے، وہ دبلا ہے: موٹا نہیں؛ وہ لکھنے میں کیسا ہے؟
وہ لکھنے میں بھی اچھا ہے، کیا تو پڑھنے میں مشغول ہے؟ ہاں: میں
پڑھنے میں مشغول ہوں۔ علم بھی مفید ہے، اور کھیل بھی مفید ہے

درس ١٠



هَذَا فَأْرٌ

هَذَا الْفَأْرُ صَغِيرٌ

ذَلِكَ قِطٌّ.

ذَلِكَ الْقِطُّ كَبِيرٌ

وَهُوَ أَبْيَضُ.

ذَلِكَ طَائِرٌ.

ذَلِكَ الطَّائِرُ غُرَابٌ

وَهُوَ أَسْوَدُ.

هَذَا دَرْسٌ.

هَذَا الدَّرْسُ جَدِيدٌ ۔
وَهُوَ سَهْلٌ: لَا صَعْبٌ

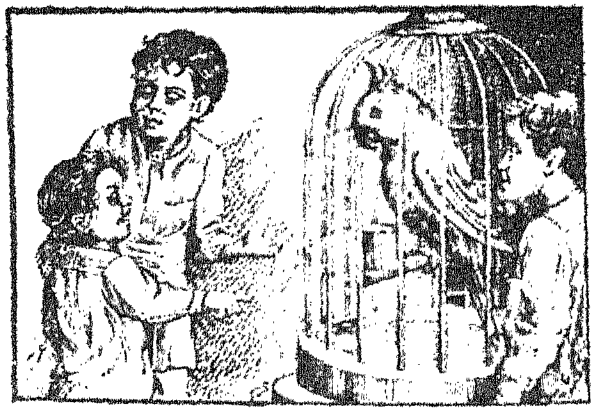
أسئلة :۔ كيف القط ؟ كيف الغراب ؟ كيف الدرس

هل أنت أسودُ ؟ هل أنت أبيضُ ؟

ترجمہ کرو

یہ گھوڑا ہے، یہ گھوڑا، وہ بندر ہے، وہ بندر، یہ اونٹ ہے، یہ اونٹ، وہ کتا کالا ہے، یہ آدمی گورا ہے، یہ پرندہ ہے، یہ پرندہ خوبصورت ہے، وہ کھیل نیا ہے، وہ کھیل، یہ اونٹ دُبلا ہے، وہ گدھا موٹا ہے، یہ لڑکا کون ہے؟ وہ آدمی کہاں ہے؟ یہ کتاب کیسی ہے، کیا یہ سبق نیا ہے، کیا وہ لڑکا پڑھنے میں مشغول ہے؟ کیا وہ کھیل میں بھی اچھا ہے؟ کیا وہ گھر خوبصورت ہے؟ ہاں: وہ گھر بھی خوبصورت ہے اور یہ گھر بھی۔

درس ١١



هَذا رَسْمٌ   هَذا الرَّسْمُ جَمِيلٌ جِدًّا

ما فِي الرَّسْمِ يا عَزِيزُ ؟

فِي الرَّسْمِ قَفَصٌ .   ما فِي القَفَصِ ؟

فِي القَفَصِ طائِرٌ .   أَذَلِكَ الطّائِرُ بَبْغاءُ ؟

نَعَمْ: ذٰلِكَ الطَّائِرُ بَبَّغَاءُ.

كَيْفَ ذٰلِكَ الطَّائِرُ؟ هُوَ جَمِيلٌ جِدًّا.

لِمَنْ هٰذَا الْقَفَصُ؟ هٰذَا الْقَفَصُ لِفَرِيدٍ.

أسئلة

كيف ذلك الرّسم؟ أين الطّائر؟ أهو لفريد؟ أهو أسودُ؟ أهو جميل؟ أهو ببغاءٌ؟ هل ذلك القفص صغير؟

ترجمہ کرو

کتاب کس کی ہے؟ طوطا کس کا ہے؟ وہ پنجرہ کس کا ہے؟ اور وہ کیسا ہے؟ کیا وہ گھر خوبصورت ہے؟ یہ بچہ بہت میلا ہے، وہ پلا بہت دبلا ہے، وہ لڑکا کالا ہے، یہ آدمی گورا ہے، یہ کتاب نئی ہے، یہ سبق سہل ہے، تصویر خوبصورت ہے، اے فرید! یہ سبق کیسا ہے؟ یہ سبق آسان ہے: مشکل نہیں۔

تمرين ١

اَلْأُسْتَاذُ فِي الْمَدْرَسَةِ وَهُوَ جَالِسٌ
عَلَى الْكُرْسِيِّ وَذٰلِكَ الْأُسْتَاذُ طَوِيلٌ:
لَا قَصِيرٌ، اَلْوَلَدُ وَاقِفٌ بِالْأَدَبِ وَهُوَ
مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ وَذٰلِكَ الْوَلَدُ جَيِّدٌ
فِي الْقِرَاءَةِ وَفِي اللَّعِبِ أَيْضًا وَهُوَ أَبْيَضُ: لَا
أَسْوَدُ، ذٰلِكَ الْوَلَدُ مَشْغُولٌ بِالدَّرْسِ
وَذٰلِكَ الدَّرْسُ جَدِيدٌ وَمُفِيدٌ جِدًّا،
هٰذَا التَّمْرِينُ سَهْلٌ مِنَ الْأَوَّلِ إِلَى

اَلْآخِرِ: لَا صَعْبٌ، أَذَٰلِكَ الْأُسْتَاذُ جَيِّدٌ؟

نَعَمْ: هُوَ جَيِّدٌ جِدًّا، أَذَٰلِكَ الْوَلَدُ كَبِيرٌ؟

لَا: ذَٰلِكَ الْوَلَدُ صَغِيرٌ: لَا كَبِيرٌ، لِمَنْ

ذَٰلِكَ الْكِتَابُ؟ هُوَ لِذَٰلِكَ الْوَلَدِ.

أسئلة :- أين الاستاذ ؟ أهو جالس ؟ أهو طويل؟ أذلك الولد جالس؟ أهو أسود؟ أهو مشغول بالدرس؟ أهو جيد فى اللعب ؟ أهذا الدرس صعب ؟ من جيد فى القراءة ؟

درس ١٣



فِي هٰذَا الرَّسْمِ أَصِيصٌ وَفِي ذٰلِكَ

الْأَصِيصِ غَرْسٌ.

وَعَلَى ذٰلِكَ الْغَرْسِ وَرَقٌ وَوَرْدٌ.

اَلْوَرَقُ أَخْضَرُ وَالْوَرْدُ أَحْمَرُ.

لِمَنْ ذٰلِكَ الْأَصِيصُ؟

ذَلِكَ الْأَصِيصُ لِذَلِكَ الرَّجُلِ.

مِنْ أَيْنَ الْوَرْدُ؟

اَلْوَرْدُ مِنَ الْحَدِيقَةِ.

لِمَنِ الْحَدِيقَةُ؟

اَلْحَدِيقَةُ لِذَلِكَ الرَّجُلِ وَهُوَ عَلَى الْكُرْ

فِي الْحَدِيقَةِ زَهْرٌ: لَا فَاكِهَةٌ.

أسئلة :- أذلك الرسم جميل؟ أين الغرس؟ أين الورد!

لمن الورد؟ أين ذلك الرجل؟ كيف الورد؟ كيف الورق

ترجمہ کرو

طوطا اُس پنجرہ میں ہے، میوہ اِس دکان میں ہے، کھیل اُس میدان میں ہے، کونڈا اُس تصویر میں ہے، وہ لڑکا باغ میں ہے، میں اِس کھیل میں ہوں، تو اُس کھیل میں ہے، اِس گھر میں کون ہے اُس کتاب میں کیا ہے؟ وہ کتاب اِس لڑکے کی (کے لئے) ہے یہ گھر اُس آدمی کا (کے لئے) ہے، یہ پودا خوبصورت ہے۔

درس ۱۳

اَلْفَأْرُ صَغِيرٌ اَلْفَأْرُ لَيْسَ بِكَبِيرٍ.

اَلْجَمَلُ طَوِيلٌ اَلْجَمَلُ لَيْسَ بِقَصِيرٍ.

اَلْقِرْدُ حَيَوَانٌ اَلْقِرْدُ لَيْسَ بِإِنْسَانٍ.

اَلْمَاءُ كَثِيرٌ اَلْمَاءُ لَيْسَ بِقَلِيلٍ.

اَلتِّينُ حُلْوٌ اَلتِّينُ لَيْسَ بِحَامِضٍ.

اَللَّيْمُونُ حَامِضٌ اَللَّيْمُونُ لَيْسَ بِحُلْوٍ.

هٰذَا الْكِتَابُ عَرَبِيٌّ هٰذَا (الْكِتَابُ) لَيْسَ بِفَارِسِيٍّ.

اَلدَّرْسُ سَهْلٌ اَلدَّرْسُ لَيْسَ بِصَعْبٍ.

أسئلة :ـ هلِ القِطُّ طويل ؟ هلِ الأستاذُ موجود ؟

هلِ الولد حاضر؟ هلِ السمك قليل ؟ هل الفأر كبير؟

هل القرآن مبارك ؟ هل العربيّ مفيد ؟ هل الموز حلو ؟

ترجمہ کرو

موز کھٹا نہیں ہے، انجیر بڑا نہیں ہے، تصویر خوبصورت نہیں ہے، پودا بڑا نہیں ہے، گلاب چھوٹا نہیں ہے، کوٹھا بڑا نہیں ہے، اللہ غافل نہیں ہے، اللہ ظالم بھی نہیں ہے، سبق مشکل نہیں ہے، وہ لڑکا دبلا نہیں ہے، یہ لڑکا موٹا نہیں ہے، وہ پرندہ خوبصورت نہیں ہے، وہ پڑھنے میں اچھا نہیں ہے، پھول کم نہیں ہیں، گدھا شریر نہیں ہے وہ آدمی اچھا نہیں ہے، وہ بیٹھا ہے اور لکھنے میں مشغول نہیں ہے، یہ کتاب ہے اور یہ کتاب لڑکے کے لئے مشکل نہیں ہے،

نوٹ :ـ بتایا جائے کہ 'ھل' کو جب 'ال' والے اسم سے ملایا جائے تو اس کو زیر دیا جاتا ہے۔

درس ١٣

دَرْسُهُ، دَرْسُكَ، دَرْسِي،

إِسْمُهُ، إِسْمُكَ، إِسْمِي،

رَبُّهُ، رَبُّكَ، رَبِّي

جملك، فرسه، كلبك، ببغائي،

حديقتك، فاكهتي، وردك،

أصيصي، بيتي، ولده، ربك،

كتابه، صَدِيقُهُ، ربّي، درسه،

مَا اسْمُكَ؟ إِسْمِي حَمِيدٌ.

كَيْفَ حالُكَ؟ حالِي طَيِّبٌ.

كَيْفَ وَالِدُكَ؟ وَالِدِي طَيِّبٌ أَيْضًا.

مَنْ صَدِيقُكَ؟ صَدِيقِي فَرِيدٌ.

أَبَيْتُهُ قَرِيبٌ؟ نَعَمْ بَيْتُهُ قَرِيبٌ.

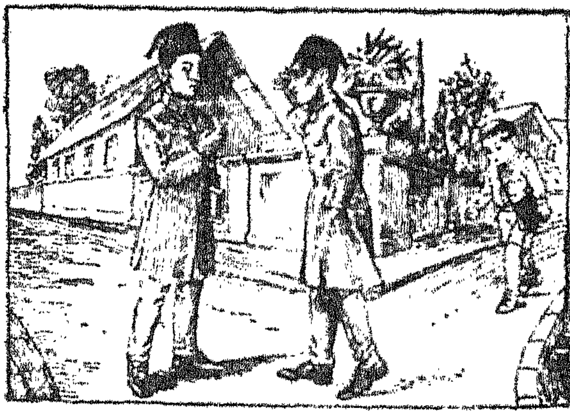
هٰذَا دَرْسِي وَدَرْسِي سَهْلٌ.

أسئلة :- كيف بيتك؟ أين هو؟ من صديقك؟
أبيته قريب؟ أدرسك صعب؟ أوالدك طيب؟

ترجمہ کرو

اس کا گھر، اس کے والد، اس کا دوست، اس کا پالنے والا
میرا استاد، میرا دوست، تیرا طوطا، تیرا باغ، تیرا سبق
تمہارا نام کیا ہے؟ کیا تمہارا نام احمد ہے؟ جی نہیں، میرا نام
فرید ہے، تمہارے باغ میں کیا ہے؟ میرے باغ میں میوہ جات
اور پھول ہیں، تمہارا گھر کہاں ہے؟ میرا گھر مدرسے سے قریب
ہے، تمہارا پالنے والا کون ہے؟ میرا پالنے والا اللہ ہے، اور تمہارا
سبق مشکل ہے؟ نہیں میرا سبق آسان ہے اور وہ مشکل نہیں ہے

درس ١٥



اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا مَجِيدُ!

وَعَلَيْكَ السَّلامُ يا حَمِيدُ!

مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟ أَنا مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟

إِلَى أَيْنَ؟ إِلَى الْبَيْتِ.

ما عِنْدَكَ؟ عِنْدِي كِتابٌ.

أَذٰلِكَ الْكِتَابُ لَكَ ؟

نَعَمْ: ذٰلِكَ الْكِتَابُ لِي.

مَتَى امْتِحَانُكَ ؟ أَهُوَ قَرِيبٌ ؟

لا: إِمْتِحَانِي بَعِيدٌ. أَوَالِدُكَ هٰهُنَا فِي حَيْدَرَا

لا: هُوَ فِي بَمْبَئِي وَهُنَاكَ شُغْلُهُ التِّجَا

أسئلة :- أين صديقك ؟ كيف هو ؟ أبيتك بع
ما شغلك ؟ أإمتحانك قريب ؟ أأستاذك طبيب ؟ أك
جديد ؟ أهٰذك قلم ؟ أقلمك جميل ؟

ترجمہ کرو

میرا ادیب، تیرا ادیب بھی ہے، اس کا دوست میرا دوست کہ
پھول میرے باغ میں زیادہ ہیں، پڑھنا میرا کام ہے، تجھ
اس کا کام، وہ کتاب میری ہے، یہ قلم اس کا ہے، یہ گھر
ہے؟ یہ گھر اس کا ہے، یہاں کون ہے اور وہاں کون؟
میرے والد یہیں اور وہاں میرا دوست ہے، میرے والد
یہاں بہت اچھے ہیں

درس ۱۶

أَيُّ طَائِرٍ   أَيُّ فَصْلٍ

أَيُّ كِتَابٍ   أَيُّ مِنْهَاجٍ

كُلُّ فَصْلٍ   كُلُّ بَلَدٍ

كُلُّ شَيْءٍ   كُلُّ مِنْهَاجٍ

أَيُّ طَائِرٍ أَسْوَدُ؟   اَلْغُرَابُ أَسْوَدُ.

أَيُّ بَلَدٍ طَيِّبٌ؟ هٰذَا الْبَلَدُ حَيْدَرَابَادُ طَيِّبٌ.

أَيُّ مِنْهَاجٍ جَدِيدٌ؟   هٰذَا الْمِنْهَاجُ جَدِيدٌ.

أَكُلُّ شَيْءٍ رَخِيصٌ؟

لا: كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَ بِرَخِيصٍ.

أَكُلُّ فَصْلٍ طَيِّبٌ؟

لا: كُلُّ فَصْلٍ لَيْسَ بِطَيِّبٍ.

أَكُلُّ رَجُلٍ مَسْرُورٌ؟

لا: كُلُّ رَجُلٍ لَيْسَ بِمَسْرُورٍ.

أسئلة :- أيّ شيءٍ حامضٌ؟ أيّ شيءٍ حلوٌ؟ أيّ حيوانٍ طويل؟ أكلّ ولد ذليل؟ أكلّ منهاج مفيد؟

ترجمہ کرو:- کونسا طریقہ اچھا ہے؟ کونسا سبق آسان ہے؟ کونسا پرندہ خوبصورت ہے؟ کونسا کام اچھا ہے؟ کونسا علم مفید نہیں؟ کونسا لڑکا شریر نہیں؟ کونسا کام مفید نہیں؟ ہر علم مفید ہے، ہر لڑکا خوش ہے، ہر سبق آسان ہے، کیا ہر ایک کوا کالا ہے؟ کیا ہر شہر خوبصورت ہے؟ کیا ہر پرندہ چھوٹا ہے؟ ہر آدمی عالم نہیں ہے، ہر لڑکا پست قد نہیں، ہر طریقہ آسان نہیں.

درس ۱۷

۱۴

أَدَبٌ - أُسْتَاذٌ　　أَدَبُ الْأُسْتَاذِ

دَرْسٌ - كِتَابٌ　　دَرْسُ الْكِتَابِ

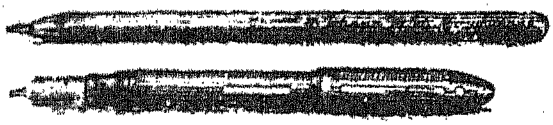
وَقْتٌ - لَعِبٌ　　وَقْتُ اللَّعِبِ

لَوْنٌ - زَهْرٌ　　لَوْنُ الزَّهْرِ

فَضْلُ النَّبِيِّ　　فَضْلُ اللّٰهِ

يَوْمُ الْجُمُعَةِ　　يَوْمُ الْعِيدِ

تَمْرِينُ الدَّرْسِ　　دَرْسُ الْعَرَبِيِّ



قَلَمُ الرَّصاصِ   قَلَمُ الْحِبْرِ

ترجمہ کرو

لڑکے کا نام، آدمی کی تصویر، گھوڑے کی شکل
گھر کا کام، گلاب کا رنگ، دوست کا گھر
لکھنے کا وقت، کھیل کا میدان، عید کا دن
موز کا درخت، گلاب کا موسم، طوطے کا پنجرہ
عرب کی زمین، اللہ کی رحمت، استاد کی مہربانی
والد کے دوست، اللہ کی کتاب، امتحان کا دن
مدرسہ کا وقت، اللہ کا گھر، کبوتر کا رنگ
مچھلی کی شکل، گلاب کا پودا، موز کا پتا

درس ۱۸

أَدَبُ الأُسْتَاذِ وَاجِبٌ۔
دَرْسُ الكِتَابِ سَهْلٌ۔
تَمْرِينُ الدَّرْسِ مُفِيدٌ۔
يَوْمُ الجُمُعَةِ عُطْلَةٌ۔
قَلَمُ الرَّصَاصِ رَخِيصٌ۔
قَلَمُ الحِبْرِ ثَمِينٌ
فَضْلُ اللهِ كَبِيرٌ
دَرْسُ المُحَادَثَةِ مُفِيدٌ۔

فَصْلُ الشِّتاءِ بارِدٌ

فَصْلُ الصَّيْفِ حارٌّ

إِسْمُ الْكِتابِ مِنْهاجُ الْعَرَبِيَّةِ

أسئلة :- ما لونُ البيضاءِ؟ ما لونُ الفأرِ؟ أيُّ قلمٍ رخيص؟ أيّ قلم ثمينٌ؟ أيّ فصل حار؟ أيّ فصل بارد؟ أيّ يوم عطلة؟ أيّ منهاج مفيد؟ كيف شغل القراءة؟

ترجمہ کرو

گلاب کا رنگ سُرخ ہے، حج کا دن بڑا ہے، لڑکے کا دوست خوش ہے، کتاب کا سبق آسان ہے، عید کا دن قریب ہے، لڑکے کا کھیل اچھا ہے، انجیر کا موسم دور ہے، کیا یہ گفتگو کا وقت ہے؟ نہیں: یہ پڑھنے کا وقت ہے، لڑکے کا نام کیا ہے؟ کیا آپ کے پاس فونٹن پن ہے؟ نہیں، میرے پاس پنسل ہے، شہر کی ہوا اچھی ہے، سبق کی مشق مشکل نہیں ہے، موٹر کا پتا لمبا ہے۔

تمرين ٣

أَعِنْدَكَ قَلَمُ الْحِبْرِ يَا فَرِيدُ.

لَا: عِنْدِي قَلَمُ الرَّصَاصِ.

أَيُّ أُسْتَاذٍ طَيِّبٌ عِنْدَكَ؟

عِنْدِي كُلُّ أُسْتَاذٍ طَيِّبٌ.

مَنْ جَيِّدٌ فِي الْعَرَبِيِّ؟

حَمِيدٌ جَيِّدٌ فِي الْعَرَبِيِّ.

أَهُوَ جَيِّدٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ؟

لَا: هُوَ جَيِّدٌ فِي الْقِرَاءَةِ.

وَلَيْسَ بِجَيِّدٍ فِي اللَّعِبِ.

شُغْلُهُ الْقِرَاءَةُ فِي كُلِّ وَقْتٍ.

رشيد: مَنْ جَيِّدٌ فِي اللَّعِبِ؟

فريد: مَجِيدٌ جَيِّدٌ فِي اللَّعِبِ.

رشيد: مَتَى امْتِحَانُكَ يَا فَرِيدُ؟

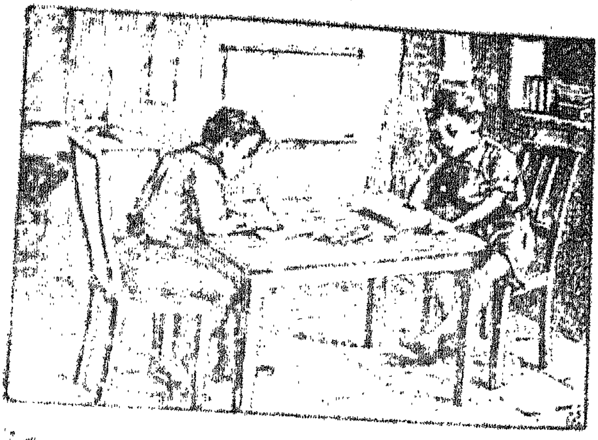
فريد: إِمْتِحَانِي بَعِيدٌ جِدًّا.

رشيد: أَهُوَ فِي فَصْلِ الشِّتَاءِ؟

فريد: لا: هُوَ فِي أَوَّلِ الصَّيْفِ.

أسئلة: ــ أَحميدٌ جيّدٌ في اللعب؟ هل مجيدٌ جيدٌ في القراءة؟ هل والدك طيّب؟ أَهذا الكتاب عربيّ؟ أَهو صعب؟

درس ۱۹



مَنْ عَلَى هٰذَا الْكُرْسِيِّ؟ عَلَيْهِ وَلَدٌ.

أَيُّ شَيْءٍ أَمَامَ الْوَلَدِ؟ أَمَامَهُ طَاوِلَةٌ.

أَيُّ شَيْءٍ فَوْقَ الطَّاوِلَةِ؟

فَوْقَ الطَّاوِلَةِ كِتَابٌ وَقَلَمُ الرَّصَاصِ.

أَيْنَ قَلَمُ الرَّصَاصِ؟

هُوَ فَوْقَ الْكِتَابِ وَالْكِتَابُ تَحْتَهُ.

مَنْ مَعَ ذَلِكَ الْوَلَدِ؟

مَعَهُ صَدِيقُهُ وَهُوَ أَمَامَهُ.

أَيْنَ بَيْتُهُ؟ بَيْتُهُ وَرَاءَ الْمَدْرَسَةِ.

هَلِ امْتِحَانُهُ قَبْلَ الْعُطْلَةِ؟

لا: إِمْتِحَانُهُ بَعْدَ الْعُطْلَةِ.

ذَلِكَ الْوَلَدُ مَشْغُولٌ بِالْقِرَاءَةِ،

وَصَدِيقُهُ مَشْغُولٌ بِالْكِتَابَةِ.

أسئلة: أَيّ شيءٍ فوقَ الطّاولة؟ أَيْن قلم الرّصاص؟ أين الكتاب؟ هلِ الكتابُ تحتَ القلم؟ مَن معَ الولد؟ أين الصّديق؟ أين بيتُ الصّديق؟ ما وراءَ المدرسة؟ متى امتحانُ الولد؟ هلِ الولد مشغولٌ بالكتابة؟

درس ۲۰



هٰذَا رَجُلٌ   هٰذَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ

لَهُ خُلُقٌ   لَهُ خُلُقٌ طَيِّبٌ۔

فِي يَدِهٖ كِتَابٌ   فِي يَدِهٖ كِتَابٌ عَرَبِيٌّ۔

وَفِي ذٰلِكَ الْكِتَابِ مِنْهَاجٌ جَدِيْدٌ وَ

ذٰلِكَ الرَّجُلُ مَشْغُوْلٌ بِالْقِرَاءَةِ۔

هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ وَالْعَرَبِيُّ لِسَانٌ قَدِيمٌ

وَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ

هَذَا جُزْءٌ أَوَّلٌ لِلّٰهِ حَمْدٌ كَثِيرٌ

وَلَهُ فَضْلٌ كَبِيرٌ

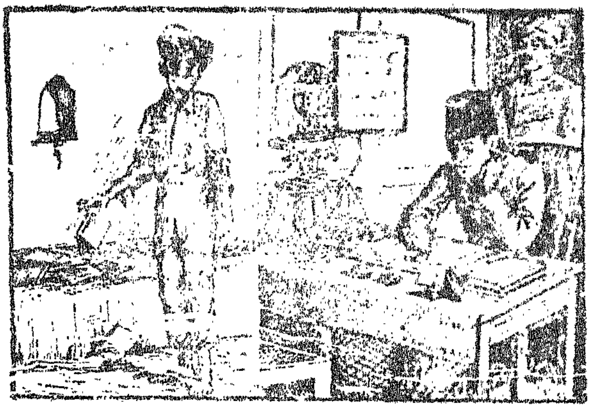
أسئلة:- هل أنت ولدٌ مسلم؟ هل أنت ولدٌ صغير؟
هل هذا لسانٌ عربي؟ هل الشتاءُ فصلٌ بارد؟ هل الصيف
فصلٌ حارٌّ؟ هل حيدرآباد بلدٌ طيب؟ أفي هذا الكتاب
رسمٌ جميل؟ أفي الماءِ سمكٌ كثير؟

ترجمہ کرو

اچھا شہر، مبارک کتاب، ٹھنڈا پانی، عربی قرآن، عجیب چیز
نیا طریقہ، پرانا گھر، موٹا آدمی، دبلا لڑکا، خوبصورت تصویر
قیمتی چیز، میٹھا انجیر، خوبصورت پودا، چھوٹا کمرہ، اچھا موسم
خوبصورت گلاب، مشغول آدمی، قیمتی لباس، مشکل کام
سفید، شوق، پرانا دوست، نیا سبق

(اسماء کو بغیر ال کے استعمال کیا جائے)

درس ٢١



هذا وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ.

اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ مَحْبُوبٌ.

وَلَهُ فَوْزٌ كَبِيرٌ.

اَلْوَقْتُ عِنْدَهُ شَيْءٌ ثَمِينٌ.

فَهُوَ مَسْرُورٌ فِي كُلِّ وَقْتٍ.

ذٰلِكَ وَلَدٌ كَسْلَانُ۔

اَلْوَلَدُ الْكَسْلَانُ مَذْمُوْمٌ۔

اَلْوَقْتُ عِنْدَهٗ لَيْسَ بِشَيْءٍ،

فَهُوَ مَحْزُوْنٌ فِيْ كُلِّ وَقْتٍ۔

اَلْفَوْزُ لِلْمُجْتَهِدِ: لَا لِلْكَسْلَانِ

هٰذَا وَلَدٌ غَنِيٌّ وَذٰلِكَ وَلَدٌ فَقِيْرٌ

أسئلة:- اَيُّ ولد محبوب؟ اَيُّ ولد مذموم؟ لِمَنِ

الفوز؟ مَنْ هو المسرور؟ مَنْ هو المحزون؟ من

هو الغنيّ؟ من هو الفقير؟

ترجمہ کرو

یہ پانی ہے، یہ ٹھنڈا پانی ہے، میں لڑکا ہوں، میں مسلمان
لڑکا ہوں، وہ آدمی ہے، وہ بڑا آدمی ہے، کیا وہ زشت
آدمی ہے؟ اس کے ہاتھ میں اچھی کتاب ہے، اچھی کتاب
خوبصورت ہے، گھر کے پیچھے بڑا میدان ہے۔

درس ۲۲



هَذا دُكّانُ الفاكِهانيّ وفيهِ كُلُّ قِسمٍ مِنَ الفاكِهَةِ مَوجُودٌ: فيهِ رُمّانٌ وَعِنَبٌ وَتُفّاحٌ وَمَوزٌ وَتِينٌ وَبُرتُقالٌ، اَلرُّمّانُ مُفيدٌ جِدًّا فِي الصَّيفِ وَالبُرتُقالُ أَيضًا مُفيدٌ فيهِ، قِنوُ المَوزِ مُعَلَّقٌ: وَفيهِ مَوزٌ

أَصْفَرُ، وَفِي الدُّكَّانِ مَوْزٌ أَحْمَرُ أَيْضًا،
اَلْمَوْزُ الْأَصْفَرُ رَخِيصٌ وَالْمَوْزُ الْأَحْمَرُ
ثَمِينٌ، ذَلِكَ الدُّكَّانُ مَشْهُورٌ فِي الْبَلَدِ
وَهُوَ لِرَجُلٍ، إِسْمُهُ مَجِيدٌ وَهُوَ جَالِسٌ،

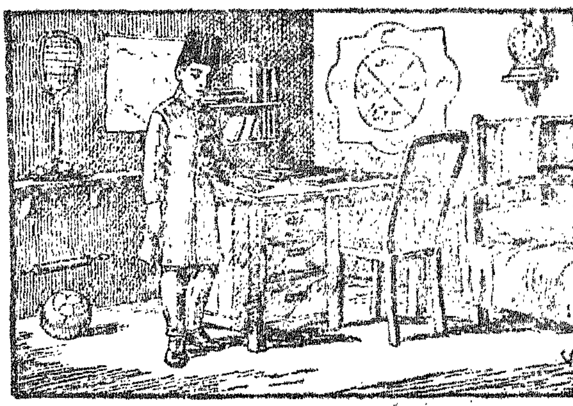
أسئلة: — أيّ دكّان ذلك؟ لِمَن هو؟ أين هو؟
هل فيه تفّاح؟ هل فيه برتقال؟ هل في الدّكّان موز؟
كيف الموز؟ أين ثمن الموز؟ أيّ موز رخيص؟
أيّ موز ثمين؟ ما اسمُ الفاكهانيّ؟

ترجمہ کرو

وہاں میوہ والے کی دکان ہے وہ قیمتی ہے [illegible]
دکان بہت مشہور ہے [illegible]
اور سستے ہیں، لال [illegible]
ہیں، [illegible]

الحمد لله

درس ٢٣



اَلْوَلَدُ الْمُؤَدَّبُ

اَلْأَدَبُ شَيْءٌ عَظِيمٌ، هَذَا وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ،
خُلُقُهُ طَيِّبٌ وَهُوَ أَوَّلُ فِي السَّلَامِ عَلَى
كُلِّ كَبِيرٍ، اَلْأُسْتَاذُ عِنْدَهُ مِثْلُ الْوَالِدِ،
لِكُلِّ شُغْلٍ عِنْدَهُ وَقْتٌ مَعْلُومٌ وَلَهُ جِدٌّ

فِي كُلِّ شَيْءٍ، فَهُوَ وَلَدٌ مُجْتَهِدٌ: لا

كَسْلانُ، فَمَا لِلْكَسْلانِ مِنْ خَيْرٍ و

لِذَلِكَ لَهُ فَوْزٌ عَظِيمٌ وَهُوَ خَيْرُ مِثَالٍ

لِغَيْرِهِ وَهَذَا مِنْ فَضْلِ اللهِ عَلَيْهِ: اَلْجِدُّ

شَيْءٌ عَظِيمٌ، بِهِ عِزَّةٌ وَبِغَيْرِهِ ذِلَّةٌ.

أسئلة:- ما هو الأدب؟ أيّ ولد محبوب؟ مَن خي

مثال؟ كيف خُلُقُ المؤدَّب؟ هل للكسلان مِن خير

لِمَنِ الفوز؟ أذلك المؤدَّب مسلم؟

ترجمہ کرو

یہاں ایک لڑکا ہے، وہ لڑکا مؤدب ہے، (مؤدب) لڑکا پیارا ہ

برا نہیں، علم ہر شخص کے لئے نعمت ہے، کھیل ہر وقت اچھا نہیں

کوشش بڑی چیز ہے، اس میں بڑی کامیابی ہے، اچھے اخلاق

کا سبب ہیں، پڑھنا بہترین کام ہے، اس سبق میں (مؤدب) لڑکا

درس ۲۴

يا اللهُ

أَنا عَبْدُكَ، وَأَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ
شَيْءٍ، أَنْتَ خالِقِي وَخالِقُ كُلِّ شَيْءٍ،
أَنا عَبْدٌ صَغِيرٌ، وَأَنْتَ رَبٌّ كَبِيرٌ.
لِلّٰهِ الْحَمْدُ، وَلَهُ الْمُلْكُ، لَيْسَ لَهُ
شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَهُ الْقُوَّةُ، وَلَهُ الْعِزَّةُ
وَهُوَ اللهُ فِي الْأَرْضِ وَفِي السَّماءِ، فَضْلُهُ
كَبِيرٌ. كُلُّ شَيْءٍ مِنْ عِنْدِهِ، فَهُوَ خالِقُ

وَرَازِقٌ وَهُوَ رَحِيمٌ، لَا ظَالِمٌ، عِنْدَهُ خَيْرٌ كَثِيرٌ وَثَوَابٌ عَظِيمٌ، فَشُكْرُهُ وَاجِبٌ عَلَى الْإِنْسَانِ.

أسئلة :- مَن هو الخالق؟ مَن هو الرازق؟ من هو الرحيم؟ لِمَن الحمد؟ لِمَن العزّة؟ لِمَن الملك؟ لِمَن الارض؟ لمن السّماء؟ هل له شريك؟ هل هو ظالم؟ هل أنت عبد الله؟ مَن ربّك؟

ترجمہ کرو

اللہ زمین کا پیدا کرنے والا ہے، میں اللہ کا بندہ ہوں، اللہ ظالم نہیں ہے، مجھ میں بہت اخلاق ہے، اللہ کے پاس بہت ثواب ہے، میرا رب مہربان ہے، اے اللہ! تیری تعریف ہر ایک بندہ پر واجب ہے، مجھ پر تیری مہربانی ہے۔

درس ٢٥

اَلْقُرْآنُ الْمَجِيدُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ.
هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. وَهُوَ الْغَفُورُ
رَّحِيمُ. وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ. وَهُوَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيمٌ. هٰذَا رَبِّي. نَصْرٌ مِنَ اللّٰهِ وَ
تْحٌ قَرِيبٌ. ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ.
كُلٌّ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ.
حَقُّ مِنْ رَبِّكَ. أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ؟

أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ؟ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ، هٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ، هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّي.

أسئلة :- لِمَنِ الْمشرق ؟ لمن المغرب ؟ مِن أَين النَّصر؟

أَهذا من فضل الله ؟ لمن الحمد ؟

ترجمہ کرو

اللہ میرا رب ہے، اور وہ مہربان ہے، ہر چیز اس کے لئے ہے، اے میرے رب! تو جاننے والا ہے، تو بخشنے والا ہے، ہر چیز تیرے پاس سے ہے، تو میرا رب ہے، میں ظالم ہوں تو مہربان ہے، تو بخشنے والا ہے، تیرے لئے تعریف ہے، اللہ کی مدد، بڑی، اچھی ہے، وہ بڑی، کامیابی ہے، کیا فتح قریب نہیں ہے؟

تمرينٌ عامّ

ما اسمك ؟ كيف حالك ؟ مَن ربّك ؟

مَن والدك ؟ كيف هو ؟ أهو طيّب ؟

مَن وراءك ؟ من أمامك ؟ من صديقك ؟

هل أنت مسلم؟ أين الأستاذ ؟ متى امتحانك ؟

لِمَن هذا الكتاب ؟ لِمن ذلك القلم ؟

أيُّ فصلٍ حارٌّ ؟ أيُّ فصلٍ باردٌ ؟ ايُّ قلم رخيص ؟

أيّ قلم ثمين ؟ أيّ لسان قديم ؟ أيّ طائر أسودُ ؟

أكلّ ولدٍ مؤدّبٌ؟ أكلّ مجتهدٍ محبوب؟ أكلّ رجل مسلم؟

أكلّ مسلم طيّب؟ أكلّ بلد طيّب ؟ أكتابك جديد ؟

في أيّ بلدٍ أنت ؟ في أيّ مدرسة أنت ؟

أَفى كلِّ درسٍ تمرينٌ ؟ أَفى كلّ جمعة عطلةٌ ؟

مالونُ الببغاءِ ؟ مالون الورد ؟ مالون البرتقال ؟

مَن هو المسرور ؟ من هو المحزون ؟ هل ربّك غفور ؟

أَصديقك مجتهد ؟ هل بيتك بعيد ؟ ما اسمُ الفاكهانى ؟

أَهو رجلٌ طيّب ؟ أَدكّانه كبير ؟ أَفيه فاكهة ؟

أَفيه تين ؟ كيف الرّمّان ؟ هل التفّاحُ حلو ؟

أَين قلمُ الرّصاص ؟ أَعندك قلم الحبر ؟

لِمَن الفوز ؟ ما سبب الفوز ؟ ما سبب الحب

أَهذا منهاج جديد ؟ أَهذا التمرين مفيد

أَليس هذا من فضل الله ؟

ناشر

محمد تراب علی صدیقی

نمبر ۶۲۹، بیت المنہاج، چیلہ پورہ، حیدرآباد دکن

ملنے کا پتہ

کتاب محل۔ چار کمان۔ حیدرآباد دکن

بازار میں بھی مل سکتی ہے

حقوق طبع، تالیف و ترجمہ، شرح، خلاصہ نویسی

بحق سررشتہ محفوظ ہیں۔

مطبع دستگیری چیلہ پورہ حیدرآباد دکن

قیمت ۸ آنے

CALL No. { [illegible]
ACC. No. [illegible]
AUTHOR [illegible]
TITLE [illegible]

Acc. No. [illegible]
Class No. [illegible] Book No. [illegible]
Author [illegible]
Title [illegible]

Borrower's No.	Issue Date	Borrower's No.	Issue Date
G170103			
6784			

MAULANA AZAD LIBRARY
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

RULES:—

1. The Book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of **Re. 1-00** per volume per day shall be charged for text-books and **10 Paise** per volume per day for general books kept over - due.